Pasban, 26-04-2025

اُردو یونیورسٹی پالی ٹیکنیک ڈپلوما کورسز میں داخلے

حیدرآباد، 25 اپریل (پریس نوٹ) سید معاذ احمد کا تعلق حیدرآباد سے ہی ہے۔ انہوں نے مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی پالی ٹیکنیک سے سال 2015ء میں ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی پاس کیا۔ اردو میڈیم کے اس طالب علم نے پالی ٹیکنیک کے بعد وگن انجینئرنگ سے کالج سے سی ایس ای میں بی ٹیک کی تعلیم مکمل کی اور آج سید معاذ ای جی گروپ لندن میں سیلز ایڈمنسٹریٹر کے طور پر سالانہ 52 لاکھ کی تنخواہ پر کارگذار ہیں۔ ایسے ہی عظیم الحق کا تعلق بہار سے ہے۔ اس طالب علم نے سیول انجینئرنگ میں سال 2017ء میں اپنا ڈپلوما مکمل کیا۔ اس کے بعد سیول انجینئرنگ میں ڈگری 2021ء میں حاصل کی اور آج وہ بنگلور میں Byju کمپنی میں سالانہ 10 لاکھ کی تنخواہ پر برسرکار ہیں۔ محمد قاسم کا تعلق مدھوبنی ضلع، ریاست بہار سے ہے۔ دسویں کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے انہوں نے سال 2011ء میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے پالی ٹیکنیک میں ایڈمیشن لیا۔ اردو میڈیم میں ڈپلوما ان الیکٹرانکس اینڈ کمیونکیشن انجینئرنگ کا کورس انہوں نے سال 2014ء میں کامیاب کیا۔ اس کے بعد وہ حیدرآباد میں ہی رہ کر سی سی ٹی وی انسٹالیشن، فائر ڈٹیکٹر، اسٹوڈیو لائٹنگ، کمپیوٹرس کی فیلڈ میں کام کرنے لگے۔ آج دس برس بعد ان کے ساتھ کام کرنے والے نوجوانوں کی ایک پوری ٹیم ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے بہار سے آکر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے اردو میڈیم میں ایک پروفیشنل کورس کی تعلیم حاصل کی اور اپنی اسی تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر شہر حیدرآباد میں روزگار سے جڑا ہوا ہوں۔ میری دانست میں اردو میڈیم کے طلبہ کے لیے مولانا آزاد کی یہ اردو یونیورسٹی ایک بہترین پلیٹ فارم ہے۔ جس کے ذریعہ طلباء ☐ خود اپنی مدد آپ کرتے ہوئے روزگار سے جڑ سکتے ہیں۔ محمد قاسم کی طرح اردو یونیورسٹی کے پالی ٹیکنیک سے فارغ کئی طلبہ ہیں جو بہار اور اتر پردیش میں سرکاری ملازمت کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی کئی طلبہ پرائیویٹ کمپنیوں میں جاب کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کیمپس میں واقع پالی ٹیکنیک کے پرنسپل ہیں۔ حال ہی میں پورٹل 360degrees.com نے تلنگانہ بھر کے پالی ٹیکنیک کالجوں میں مانو پالی ٹیکنیک حیدرآباد کو پہلا رینک دیا۔ پرنسپل پالی ٹیکنک کے مطابق تعلیمی سال 26-2025 کے لیے ڈپلوما ان سیول انجینئرنگ، ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، ڈپلوما ان الیکٹرانکس اینڈ کمیونکیشن انجینئرنگ، ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی میں داخلے جاری ہیں۔ جبکہ دربھنگہ، بہار اور بنگلورو، کرناٹک میں سیول انجینئرنگ؛ کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن انجینئرنگ کے ڈپلوما؛ کڑپہ، آندھرا پردیش میں سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ اور اپیرل ٹکنالوجیز انجینئرنگ اور کٹک، اڈیشہ میں سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ اور آٹوموبائل انجینئرنگ کورسز دستیاب ہیں۔ لیٹرل انٹری کے تحت سیول، سی ایس ای، ای سی ای اور آئی ٹی میں سالِ دوم میں داخلہ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ پالی ٹیکنک کورسز میں داخلوں کے لیے آن لائن فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 مئی 2025ء مقرر ہے۔ مانو پالی ٹیکنیک کا آغاز سال 2008ء میں ہوا تھا۔ حیدرآباد اور دربھنگہ میں غیر مقامی طلبہ کے لیے محدود ہاسٹل کی گنجائش دستیاب ہے۔ پالی ٹیکنیک حیدرآباد سے متعلق تفصیلات کے لیے فون نمبرات 9703131787,9032394813,9885380534, 9848171044 9866802414 یا ای میل principal.polyhyd@manuu.edu.in پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ پراسپکٹس و دیگر تفصیلات ویب پر https://manuu.edu.in/Regular-Admissions پر ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

روزنامہ الحیات

26-04-2025

اُردو یونیورسٹی پالی ٹیکنیک ڈپلوما کورسز میں داخلے

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: سید معاذ احمد کا تعلق حیدرآباد سے ہی ہے۔ انہوں نے مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی پالی ٹیکنیک سے سال 2015ء میں ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی پاس کیا۔ اردو میڈیم کے اس طالب علم نے پالی ٹیکنیک کے بعد دکن انجینئرنگ سے کالج سے سی ایس ای میں بی ٹیک کی تعلیم مکمل کی اور آج سید معاذ ای جی گروپ لندن میں سیلز ایڈمنسٹریٹر کے طور پر سالانہ 52 لاکھ کی تنخواہ پر کارگذار ہیں۔ ایسے ہی عظیم الحق کا تعلق بہار سے ہے۔ اس طالب علم نے سیول انجینئرنگ میں سال 2017ء میں اپنا ڈپلوما مکمل کیا۔ اس کے بعد سیول انجینئرنگ میں ڈگری 2021ء میں حاصل کی اور آج وہ بنگلور میں Byju کمپنی میں سالانہ 10 لاکھ کی تنخواہ پر برسرکار ہیں۔

محمد قاسم کا تعلق مدھوبنی ضلع، ریاست بہار سے ہے۔ دسویں کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے انہوں نے سال 2011ء میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے پالی ٹیکنیک میں ایڈمیشن لیا۔ اردو میڈیم میں ڈپلوما ان الیکٹرانکس اینڈ کمیونکیشن انجینئرنگ کا کورس انہوں نے سال 2014ء میں کامیاب کیا۔ اس کے بعد وہ حیدرآباد میں ہی رہ کر سی سی ٹی وی انسٹالیشن، فائر ڈٹیکٹر، اسٹوڈیو لائٹنگ، کمپیوٹرس کی فیلڈ میں کام کرنے لگے۔ آج دس برس بعد ان کے ساتھ کام کرنے والے نوجوانوں کی ایک پوری ٹیم ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے بہار سے آکر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے اردو میڈیم میں ایک پروفیشنل کورس کی تعلیم حاصل کی اور اپنی اسی تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر شہر حیدرآباد میں روزگار سے جڑا ہوا ہوں۔ میری دانست میں اردو میڈیم کے طلبہ کے لیے مولانا آزاد کی یہ اردو یونیورسٹی ایک بہترین پلیٹ فارم ہے۔ جس کے ذریعہ طلباء خود اپنی مدد آپ کرتے ہوئے روزگار سے جڑ سکتے ہیں۔ محمد قاسم کی طرح اردو یونیورسٹی کے پالی ٹیکنیک سے فارغ کئی طلبہ ہیں جو بہار اور اتر پردیش میں سرکاری ملازمت کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی کئی طلبہ پرائیویٹ کمپنیوں میں جاب کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر محمد یوسف خان، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کیمپس میں واقع پالی ٹیکنیک کے پرنسپل ہیں۔ حال ہی میں پورٹل 360degrees.com نے تلنگانہ بھر کے پالی ٹیکنیک کالجوں میں مانو پالی ٹیکنیک حیدرآباد کو پہلا رینک دیا۔ پرنسپل پالی ٹیکنک کے مطابق تعلیمی سال 26-2025 کے لیے ڈپلوما ان سیول انجینئرنگ، ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، ڈپلوما ان الیکٹرانکس اینڈ کمیونکیشن انجینئرنگ، ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی میں داخلے جاری ہیں۔ جبکہ دربھنگہ، بہار اور بنگلورو، کرناٹک میں سیول انجینئرنگ؛ کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن انجینئرنگ کے ڈپلوما؛ کڑپہ، آندھرا پردیش میں سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ اور اپیرل ٹکنالوجیز انجینئرنگ اور کٹک، اڈیشہ میں سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ اور آٹوموبائل انجینئرنگ کورسز دستیاب ہیں۔ لیٹرل انٹری کے تحت سیول، سی ایس ای، ای سی ای اور آئی ٹی میں سالِ دوم میں داخلہ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ پالی ٹیکنک کورسز میں داخلوں کے لیے آن لائن فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 مئی 2025ء مقرر ہے۔ مانو پالی ٹیکنیک کا آغاز سال 2008ء میں ہوا تھا۔ حیدرآباد اور دربھنگہ میں غیر مقامی طلبہ کے لیے محدود ہاسٹل کی گنجائش دستیاب ہے۔ پالی ٹیکنیک حیدرآباد سے متعلق تفصیلات کے لیے فون نمبرات 9885380534, 9703131787, 9032394813, 9848171044, 9866802414 یا ای میل principal.polyhyd@manuu.edu.in پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ پراسپکٹس و دیگر تفصیلات ویب پر manuu.edu.in/Regular-Admissions//:https پر ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

HAMARA SAMAJ روزنامہ ہمارا سماج دہلی

26-04-2025

اُردو یونیورسٹی پالی ٹیکنیک ڈپلوما کورسز میں داخلے

حیدرآباد، 25 اپریل، پریس ریلیز، ہمارا سماج: سید معاذ احمد کا تعلق حیدرآباد سے ہی ہے۔ انہوں نے مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی پالی ٹیکنیک سے سال 2015ء میں ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی پاس کیا۔ اردو میڈیم کے اس طالب علم نے پالی ٹیکنیک کے بعد دکن انجینئرنگ سے کالج سے سی ایس ای میں بی ٹیک کی تعلیم مکمل کی اور آج سید معاذ ای جی گروپ لندن میں سیلز ایڈمنسٹریٹر کے طور پر سالانہ 52 لاکھ کی تنخواہ پر کارگذار ہیں۔ ایسے ہی عظیم الحق کا تعلق بہار سے ہے۔ اس طالب علم نے سیول انجینئرنگ میں سال 2017ء میں اپنا ڈپلوما مکمل کیا۔ اس کے بعد سیول انجینئرنگ میں ڈگری 2021ء میں حاصل کی اور آج وہ بنگلور میں Byju کمپنی میں سالانہ 10 لاکھ کی تنخواہ پر برسرکار ہیں۔ محمد قاسم کا تعلق مدھوبنی ضلع، ریاست بہار سے ہے۔ دسویں کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے انہوں نے سال 2011ء میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے پالی ٹیکنیک میں ایڈمیشن لیا۔ اردو میڈیم میں ڈپلوما ان الیکٹرانکس اینڈ کمیونکیشن انجینئرنگ کا کورس انہوں نے سال 2014ء میں کامیاب کیا۔ اس کے بعد وہ حیدرآباد میں ہی رہ کر سی سی ٹی وی انسٹالیشن، فائر ڈٹیکٹر، اسٹوڈیو لائٹنگ، کمپیوٹرس کی فیلڈ میں کام کرنے لگے۔ آج دس برس بعد ان کے ساتھ کام کرنے والے نوجوانوں کی ایک پوری ٹیم ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے بہار سے آکر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے اردو میڈیم میں ایک پروفیشنل کورس کی تعلیم حاصل کی اور اپنی اسی تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر شہر حیدرآباد میں روزگار سے جڑا ہوا ہوں۔ میری دانست میں اردو میڈیم کے طلبہ کے لیے مولانا آزاد کی یہ اردو یونیورسٹی ایک بہترین پلیٹ فارم ہے۔ جس کے ذریعہ طلباء خود اپنی مدد آپ کرتے ہوئے روزگار سے جڑ سکتے ہیں۔ محمد قاسم کی طرح اردو یونیورسٹی کے پالی ٹیکنیک سے فارغ کئی طلبہ ہیں جو بہار اور اتر پردیش میں سرکاری ملازمت کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی کئی طلبہ پرائیویٹ کمپنیوں میں جاب کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کیمپس میں واقع پالی ٹیکنیک کے پرنسپل ہیں۔ حال ہی میں پورٹل 360degrees.com نے تلنگانہ بھر کے پالی ٹیکنیک کالجوں میں مانو پالی ٹیکنیک حیدرآباد کو پہلا رینک دیا۔ پرنسپل پالی ٹیکنک کے مطابق تعلیمی سال 26-2025 کے لیے ڈپلوما ان سیول انجینئرنگ، ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، ڈپلوما ان الیکٹرانکس اینڈ کمیونکیشن انجینئرنگ، ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی میں داخلے جاری ہیں۔ جبکہ دربھنگہ، بہار اور بنگلورو، کرناٹک میں سیول انجینئرنگ؛ کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن انجینئرنگ کے ڈپلوما ؛ کڑپہ، آندھرا پردیش میں سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ اور اپیرل ٹکنالوجیز انجینئرنگ اور کٹک، اڈیشہ میں سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ اور آٹوموبائل انجینئرنگ کورسز دستیاب ہیں۔ لیٹرل انٹری کے تحت سیول، سی ایس ای، ای سی ای اور آئی ٹی میں سالِ دوم میں داخلہ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ پالی ٹیکنک کورسز میں داخلوں کے لیے آن لائن فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 مئی 2025ء مقرر ہے۔ مانو پالی ٹیکنیک کا آغاز سال 2008ء میں ہوا تھا۔ حیدرآباد اور دربھنگہ میں غیر مقامی طلبہ کے لیے محدود ہاسٹل کی گنجائش دستیاب ہے۔ پالی ٹیکنیک حیدرآباد سے متعلق تفصیلات کے لیے فون نمبرات 9885380534, 9703131787, 9032394813, 9848171044, 9866802414 یا ای میل principal.polyhyd@manuu.edu.in پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ پراسپکٹس و دیگر تفصیلات ویب پر manuu.edu.in/Regular-Admissions//:https پر ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

26-04-2025

سماج نیوز
SAMAJ NEWS

اُردو یونیورسٹی پالی ٹیکنیک ڈپلوما کورسز میں داخلے

حیدرآباد، سماج نیوز سروس ر پریس ریلیز: سید معاذ احمد کا تعلق حیدرآباد سے ہی ہے۔ انہوں نے مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی پالی ٹیکنیک سے سال 2015ء میں ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی پاس کیا۔ اردو میڈیم کے اس طالب علم نے پالی ٹیکنیک کے بعد دکن انجینئرنگ سے کالج سے سی ایس ای میں بی ٹیک کی تعلیم مکمل کی اور آج سید معاذ ای جی گروپ لندن میں سیلز ایڈ منسٹریٹر کے طور پر سالانہ 52 لاکھ کی تنخواہ پر کارگذار ہیں۔ ایسے ہی عظیم الحق کا تعلق بہار سے ہے۔ اس طالب علم نے سیول انجینئرنگ میں سال 2017ء میں اپنا ڈپلوما مکمل کیا۔ اس کے بعد سیول انجینئرنگ میں ڈگری 2021ء میں حاصل کی اور آج وہ بنگلور میں Byju کمپنی میں سالانہ 10 لاکھ کی تنخواہ پر برسر کار ہیں۔ محمد قاسم کا تعلق مدھوبنی ضلع، ریاست بہار سے ہے۔ دسویں کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے انہوں نے سال 2011ء میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے پالی ٹیکنیک میں ایڈمیشن لیا۔ اردو میڈیم میں ڈپلوما ان الیکٹرانکس اینڈ کمیونکیشن انجینئرنگ کا کورس انہوں نے سال 2014ء میں کامیاب کیا۔ اس کے بعد وہ حیدرآباد میں ہی رہ کر سی سی ٹی وی انسٹالیشن، فائر ڈٹیکٹر، اسٹوڈیو لائٹنگ، کمپیوٹرس کی فیلڈ میں کام کرنے لگے۔ آج دس برس بعد ان کے ساتھ کام کرنے والے نوجوانوں کی ایک پوری ٹیم ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے بہار سے آکر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے اردو میڈیم میں ایک پروفیشنل کورس کی تعلیم حاصل کی اور اپنی اسی تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر شہر حیدرآباد میں روزگار سے جڑا ہوا ہوں۔ میری دانست میں اردو میڈیم کے طلبہ کے لیے مولانا آزاد کی یہ اردو یونیورسٹی ایک بہترین پلیٹ فارم ہے۔ جس کے ذریعہ طلباء خود اپنی مدد آپ کرتے ہوئے روزگار سے جڑ سکتے ہیں۔ محمد قاسم کی طرح اردو یونیورسٹی کے پالی ٹیکنیک سے فارغ کئی طلبہ ہیں جو بہار اور اتر پردیش میں سرکاری ملازمت کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی کئی طلبہ پرائیویٹ کمپنیوں میں جاب کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کیمپس میں واقع پالی ٹیکنیک کے پرنسپل ہیں۔ حال ہی میں پورٹل 360degrees.com نے تلنگانہ بھر کے پالی ٹیکنیک کالجوں میں مانو پالی ٹیکنیک حیدرآباد کو پہلا رینک دیا۔ پرنسپل پالی ٹیکنک کے مطابق تعلیمی سال 2025-26 کے لیے ڈپلوما ان سیول انجینئرنگ، ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، ڈپلوما ان الیکٹرانکس اینڈ کمیونکیشن انجینئرنگ، ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی میں داخلے جاری ہیں۔ جبکہ دربھنگہ، بہار اور بنگلورو، کرناٹک میں سیول انجینئرنگ؛ کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن انجینئرنگ کے ڈپلوما؛ کڑپہ، آندھرا پردیش میں سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ اور اپیرل ٹکنالوجیز انجینئرنگ اور کٹک، اڈیشہ میں سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ اور آٹوموبائل انجینئرنگ کورسز دستیاب ہیں۔ لیٹرل انٹری کے تحت سیول، سی ایس ای، ای سی ای اور آئی ٹی میں سالِ دوم میں داخلہ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ پالی ٹیکنک کورسز میں داخلوں کے لیے آن لائن فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 مئی 2025ء مقرر ہے۔ مانو پالی ٹیکنیک کا آغاز سال 2008ء میں ہوا تھا۔ حیدرآباد اور دربھنگہ میں غیر مقامی طلبہ کے لیے محدود ہاسٹل کی گنجائش دستیاب ہے۔ پالی ٹیکنیک حیدرآباد سے متعلق تفصیلات کے لیے فون نمبرات 9885380534, 9032394813, 9703131787, 9866802414, 9848171044 یا ای میل principal.polyhyd@manuu.edu.in پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ پراسپکٹس و دیگر تفصیلات ویب https://manuu.edu.in/Regular-Admissions پر ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

Urdu Action, 26-04-2025

اُردو یونیورسٹی پالی ٹیکنیک ڈپلوما کورسز میں داخلے

حیدرآباد، 25 اپریل (پریس نوٹ) سید معاذ احمد کا تعلق حیدرآباد سے ہی ہے۔ انہوں نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی پالی ٹیکنیک سے سال 2015ء میں ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی پاس کیا۔ اردو میڈیم کے اس طالب علم نے پالی ٹیکنیک کے بعد دکن انجینئرنگ سے کالج سے سی ایس ای میں بی ٹیک کی تعلیم مکمل کی اور آج سید معاذ ای جی گروپ لندن میں سیلز ایڈ منسٹریٹر کے طور پر سالانہ 52 لاکھ کی تنخواہ پر کارگذار ہیں۔ ایسے ہی عظیم الحق کا تعلق بہار سے ہے۔ اس طالب علم نے سیول انجینئرنگ میں سال 2017ء میں اپنا ڈپلوما مکمل کیا۔ اس کے بعد سیول انجینئرنگ میں ڈگری 2021ء میں حاصل کی اور آج وہ بنگلور میں Byju کمپنی میں سالانہ 10 لاکھ کی تنخواہ پر برسر کار ہیں۔ محمد قاسم کا تعلق مدھوبنی ضلع، ریاست بہار سے ہے۔ دسویں کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے انہوں نے سال 2011ء میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے پالی ٹیکنیک میں ایڈمیشن لیا۔ اردو میڈیم میں ڈپلوما ان الیکٹرانکس اینڈ کمیونکیشن انجینئرنگ کا کورس انہوں نے سال 2014ء میں کامیاب کیا۔ اس کے بعد وہ حیدرآباد میں ہی رہ کر سی سی ٹی وی انسٹالیشن، فائر ڈٹیکٹر، اسٹوڈیو لائٹنگ، کمپیوٹرس کی فیلڈ میں کام کرنے لگے۔ آج دس برس بعد ان کے ساتھ کام کرنے والے نوجوانوں کی ایک پوری ٹیم ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے بہار سے آکر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے اردو میڈیم میں ایک پروفیشنل کورس کی تعلیم حاصل کی اور اپنی اسی تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر شہر حیدرآباد میں روزگار سے جڑا ہوا ہوں۔ میری دانست میں اردو میڈیم کے طلبہ کے لیے مولانا آزاد کی یہ اردو یونیورسٹی ایک بہترین پلیٹ فارم ہے۔ جس کے ذریعہ طلباء خود اپنی مدد آپ کرتے ہوئے روزگار سے جڑ سکتے ہیں۔ محمد قاسم کی طرح اردو یونیورسٹی کے پالی ٹیکنیک سے فارغ کئی طلبہ ہیں جو بہار اور اتر پردیش میں سرکاری ملازمت کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی کئی طلبہ پرائیویٹ کمپنیوں میں جاب کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کیمپس میں واقع پالی ٹیکنیک کے پرنسپل ہیں۔ حال ہی میں پورٹل 360degrees.com نے تلنگانہ بھر کے پالی ٹیکنیک کالجوں میں مانو پالی ٹیکنیک حیدرآباد کو پہلا رینک دیا۔ پرنسپل پالی ٹیکنک کے مطابق تعلیمی سال 2025-26 کے لیے ڈپلوما ان سیول انجینئرنگ، ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، ڈپلوما ان الیکٹرانکس اینڈ کمیونکیشن انجینئرنگ، ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی میں داخلے جاری ہیں۔ جبکہ دربھنگہ، بہار اور بنگلورو، کرناٹک میں سیول انجینئرنگ؛ کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن انجینئرنگ کے ڈپلوما؛ کڑپہ، آندھرا پردیش میں سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ اور اپیرل ٹکنالوجیز انجینئرنگ اور کٹک، اڈیشہ میں سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ اور آٹوموبائل انجینئرنگ کورسز دستیاب ہیں۔ لیٹرل انٹری کے تحت سیول، سی ایس ای، ای سی ای اور آئی ٹی میں سالِ دوم میں داخلہ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ پالی ٹیکنک کورسز میں داخلوں کے لیے آن لائن فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 مئی 2025ء مقرر ہے۔ مانو پالی ٹیکنیک کا آغاز سال 2008ء میں ہوا تھا۔ حیدرآباد اور دربھنگہ میں غیر مقامی طلبہ کے لیے محدود ہاسٹل کی گنجائش دستیاب ہے۔ پالی ٹیکنیک حیدرآباد سے متعلق تفصیلات کے لیے فون نمبرات 9032394813, 9885380534, 9866802414, 9703131787, 9848171044 یا ای میل principal.polyhyd@manuu.edu.in پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ پراسپکٹس و دیگر تفصیلات ویب پر https://manuu.edu.in/Regular-Admissions پر ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini
26-04-2025

اُردو یونیورسٹی پالی ٹیکنیک ڈپلوما کورسز میں داخلے

حیدرآباد، 25 اپریل (پریس نوٹ) سید معاذ احمد کا تعلق حیدرآباد سے ہی ہے۔ انہوں نے مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی پالی ٹیکنیک سے سال 2015ء میں ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی پاس کیا۔ اردو میڈیم کے اس طالب علم نے پالی ٹیکنیک کے بعد دکن انجینئرنگ سے کالج سے سی ایس ای میں بی ٹیک کی تعلیم مکمل کی اور آج سید معاذ ای جی گروپ لندن میں سیلز ایڈ منسٹریٹر کے طور پر سالانہ 52 لاکھ کی تنخواہ پر کارگذار ہیں۔ ایسے ہی عظیم الحق کا تعلق بہار سے ہے۔ اس طالب علم نے سیول انجینئرنگ میں سال 2017ء میں اپنا ڈپلوما مکمل کیا۔ اس کے بعد سیول انجینئرنگ میں ڈگری 2021ء میں حاصل کی اور آج وہ بنگلور میں Byju کمپنی میں سالانہ 10 لاکھ کی تنخواہ پر برسر کار ہیں۔ محمد قاسم کا تعلق مدھوبنی ضلع، ریاست بہار سے ہے۔ دسویں کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے انہوں نے سال 2011ء میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے پالی ٹیکنیک میں ایڈمیشن لیا۔ اردو میڈیم میں ڈپلوما ان الیکٹرانکس اینڈ کمیونکیشن انجینئرنگ کا کورس انہوں نے سال 2014ء میں کامیاب کیا۔ اس کے بعد وہ حیدرآباد میں ہی رہ کر سی سی ٹی وی انسٹالیشن، فائر ڈٹیکٹر، اسٹوڈیو لائٹنگ، کمپیوٹرس کی فیلڈ میں کام کرنے لگے۔ آج دس برس بعد ان کے ساتھ کام کرنے والے نوجوانوں کی ایک پوری ٹیم ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے بہار سے آکر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے اردو میڈیم میں ایک پروفیشنل کورس کی تعلیم حاصل کی اور اپنی اسی تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر شہر حیدرآباد میں روزگار سے جڑا ہوا ہوں۔ میری دانست میں اردو میڈیم کے طلبہ کے لیے مولانا آزاد کی یہ اردو یونیورسٹی ایک بہترین پلیٹ فارم ہے۔ جس کے ذریعہ طلباء خود اپنی مدد آپ کرتے ہوئے روزگار سے جڑ سکتے ہیں۔ محمد قاسم کی طرح اردو یونیورسٹی کے پالی ٹیکنیک سے فارغ کئی طلبہ ہیں جو بہار اور اتر پردیش میں سرکاری ملازمت کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی کئی طلبہ پرائیویٹ کمپنیوں میں جاب کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کیمپس میں واقع پالی ٹیکنیک کے پرنسپل ہیں۔ حال ہی میں پورٹل 360degrees.com نے تلنگانہ بھر کے پالی ٹیکنیک کالجوں میں مانو پالی ٹیکنیک حیدرآباد کو پہلا رینک دیا۔ پرنسپل پالی ٹیکنک کے مطابق تعلیمی سال 2025-26 کے لیے ڈپلوما ان سیول انجینئرنگ، ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، ڈپلوما ان الیکٹرانکس اینڈ کمیونکیشن انجینئرنگ، ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی میں داخلے جاری ہیں۔ جبکہ دربھنگہ، بہار اور بنگلورو، کرناٹک میں سیول انجینئرنگ؛ کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن انجینئرنگ کے ڈپلوما؛ کڑپہ، آندھرا پردیش میں سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ اور اپیرل ٹکنالوجیز انجینئرنگ اور کٹک، اڈیشہ میں سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ اور آٹوموبائل انجینئرنگ کورسز دستیاب ہیں۔ لیٹرل انٹری کے تحت سیول، سی ایس ای، ای سی ای اور آئی ٹی میں سالِ دوم میں داخلہ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ پالی ٹیکنک کورسز میں داخلوں کے لیے آن لائن فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 مئی 2025ء مقرر ہے۔ مانو پالی ٹیکنیک کا آغاز سال 2008ء میں ہوا تھا۔ حیدرآباد اور دربھنگہ میں غیر مقامی طلبہ کے لیے محدود ہاسٹل کی گنجائش دستیاب ہے۔ پالی ٹیکنیک حیدرآباد سے متعلق تفصیلات کے لیے فون نمبرات 9703131787, 9032394813, 9885380534, 9866802414, 9848171044 یا ای میل principal.polyhyd@manuu.edu.in پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ پراسپکٹس و دیگر تفصیلات ویب پر https://manuu.edu.in/Regular-Admissions پر ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini
26-04-2025

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں دستیاب تعلیمی مواقع سے زیادہ سی زیادہ استفادہ کریں خطیب شاہی مسجد باغ عامہ کی اپیل

المونی ایسوسیشن کی جانب سے باغ عامہ میں مانو میں داخلوں کے لیے شعور بیداری مہم کا انعقاد

حیدرآباد /25اپریل (پریس نوٹ)انجمن طلبہ قدیم مولانا ازاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے تعلیمی سال 26 2025 کے لیے داخلوں کے متعلق شعور بیداری مہم کا سلسلہ جاری ہے اس سلسلے میں آج شاہی مسجد باغ عامہ میں انجمن طلبہ قدیم کی جانب سے ایک اسٹال لگایا گیا اس اسٹال کا افتتاح خطیب شاہی مسجد باغ عامہ مولانا ڈاکٹر احسن بن محمد الحومی نے الجام دیا اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اردو دان طبقہ کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو ایک بڑی نعمت سے تعبیر کیا اور کہا کہ ایک بہترین سنٹرل یونیورسٹی شہر میں موجود ہے اس لیے اردو دان طبقے کو اس جانب توجہ دینے کی ضرورت ہے المونی اسوسی ایشن کی جانب سے شائع شدہ معلوماتی پوسٹرز اور پمفلٹ کی رسم اجرا بھی انجام دی گئی بعد ازاں جمعہ کی نماز کے بعد شاہی مسجد باغ عامہ میں مصیان میں معلوماتی لٹریچر تقسیم کیا گیا اور مولانا ازاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں دستیاب تعلیمی مواقع کی نشاندہی کی گئی المنی ایسوسیشن کے صدر اعجاز علی قریشی نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے بتلایا کہ مولانا ازاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں فی الحال 120 سے زائد کورسز میں داخلے جاری ہیں ڈپلومہ سے لے کر ڈاکٹریٹ کی سطح تک مختلف پروگراموں میں داخلوں کی آخری تاریخ 13 می ہے انہوں نے اردو اساتذہ اردو طلبا اور محبان اردو سے گزارش کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ اردو میڈیم کے طلبا کو اعلی تعلیمی مواقع کے حوالے سے اگاہ کریں اور مولانا ازاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں دستیاب کورسز میں داخلوں کے لیے رہنمائی کریں اس موقع پر اعلان کیا کہ المنی ایسوسیشن کی جانب سے داخلوں کے متعلق شعور بیداری کے لیے شہر حیدراباد کے ہر بڑی مسجد اور ہر اسکول اور کالج کا احاطہ کرنے کی کوشش کی جائے گی شاہی مسجد باغ عامہ کے احاطے میں منعقدہ اج کے اس پروگرام میں ایسوسیشن کے جنرل سیکرٹری ناصر حسین شعیب محمد اعجاز الدین اردو افیسر تیلنگانہ اسمبلی محمد عبدالقیوم جونیئر لیکچرر کے علاوہ اردو اکیڈمی جدہ کے سلیم فاروقی اور دیگر المنی عہدداران بھی موجود تھے۔